قائد تحریک جناب الطاف حسین کا جلسہ استحکام پاکستان سے خطاب

لاہور۔۔۔(نمائندہ خصوصی)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ایم کیوایم ، پاکستان کو آزاد، خودمختار دیکھنا چاہتی ہے ہم پاکستان کو خوشحال اور کرپشن سے پاک معاشرہ بنانا چاہتے ہیں۔سرائیکی، ہزارہ اور بہاولپور صوبے کے قیام کیلئے عوام کی خواہشات کے مطابق ریفرینڈم کرایا جائے گا،انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم اقتدار میں آکر غیر ملکی امداد اور قرضے لینے کا سلسلہ بند کردے گی، ملک سے دہرے تعلیمی نظام کا خاتمہ کر کے میٹرک تک فری تعلیم کی سہولت فراہم کرے گی۔ بلوچستان کے عوام کی محرومیاں دور کرنے اور انہیں پاکستان کے ساتھ رکھنے کیلئے ایم کیوایم غیر مشروط طور پر اپنا کردار ادا کرنے کیلئے تیار ہے۔ یہ بات انہوں نے لاہور میں قذافی اسٹیڈیم سے متصل فٹبال گراؤنڈ میں ایک عظیم الشان ’’استحکام پاکستان‘‘ جلسہ عام سے ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کہی۔جلسہ عام میں زندہ دلان لاہور کے علاوہ صوبہ پنجاب کے تمام اضلاع سے تعلق رکھنے والے ایم کیوایم کے کارکنان اور ہمدرد عوام نے لاکھوں کی تعداد میں شرکت کی جس میں خواتین بھی ہزاروں کی تعداد میں شامل تھیں۔شرکاء کی بہت بڑی تعداد کے باعث پنڈال میں تل دھرنے کی بھی جگہ نہیں تھی جبکہ جلسہ گاہ کے اطراف کی سڑکیں بھی کھچا کھچ بھری ہوئی تھیں۔اس موقع پر جلسہ کے شرکاء کا جوش وخروش بھی قابل دید تھا جبکہ جلسہ کے شرکاء نے جناب الطاف حسین کی اپیل پر نظم وضبط کا فقید المثال مظاہرہ بھی کیا۔جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں دنیا کی عالمی طاقتوں کو دکھانا چاہتا ہوں کہ پاکستانی قوم غیرت مند ہے اور میں پاکستانی قوم کو اتنا منظّم بنانا چاہتا ہوں کہ کوئی بھی ملک پاکستان پر ڈرون حملے کرنے اور وطن عزیز پر میلی نگاہ ڈالنے کی جرات نہ کرسکے۔انہوں نے کہا کہ پنجاب کے شہر لاہور میں ہونے والا یہ جلسہ کوئی عام جلسہ نہیں ہے بلکہ یہ جلسہ پاکستان کو مثبت انداز میں خوشحال بنانے کیلئے انقلاب کا آغاز ہے۔پاکستان میں انقلاب کو آنے سے دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی۔نوجوان طبقہ بہت بڑی طاقت ہے، جب نوجوان ایک جگہ جمع ہوتے ہیں تو وہاں انقلاب آیا کرتے ہیں اور نوجوان طلباء وطالبات انقلاب کا ہراول دستہ بنتے ہیں۔جناب الطاف حسین نے پنجاب کے عوام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ میں لیڈر نہیں بلکہ آپ میں سے ہی ہوں، میں نے پرائمری تعلیم ٹاٹ پر بیٹھ کر حاصل کی، بسوں میں لٹک کر اسکول، کالج اور یونیورسٹیوں تک سفر کیا، ٹھیلے لگا کر محنت مزدوری کی اور ٹیوشن پڑھا کر اپنی تعلیم کے اخراجات پورے کئے، میں نے غریبو کے مسائل خود دیکھے ہیں، میں سونے کا چمچہ منہ میں لیکر پیدا نہیں ہوا بلکہ میں نے غربت دیکھی ہے اسی لئے میں غریب عوام کے مسائل سے اچھی طرح واقف ہوں۔انہوں نے کہا کہ میں غریبوں کی بات کرتا ہوں اسی لئے مجھے پنجاب میں روکنے کیلئے ایم کیوایم پر ملک دشمنی کے الزام لگائے گئے اور ایم کیوایم کو مختلف قومیتوں کا دشمن قرار دیا گیا۔میں کسی بھی قومیت کا دشمن نہیں بلکہ قومی دولت لوٹنے والے جاگیرداروں، وڈیروں اور سرداروں کا دشمن ہوں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان ایک آزاد اور خودمختار ملک ہے لیکن امریکہ، برطانیہ اور دیگر مما لک کے لوگ ڈکٹیٹ کرکے ہماری پالیسیاں بناتے ہیں، جس کا دل چاہتا ہے ڈرونز حملے کرکے پاکستانیوں کو شہید کرڈالتا ہے یہ کیسی آزادی اور خودمختاری ہے؟ میں پاکستان کو ایسا آزاد اور خودمختار ملک بنانا چاہتا ہوں کہ جہاں ہماری اجازت کے بغیر کوئی ہماری سرحد عبور نہ کرسکے اور اگر کوئی طاقت کے بل پر ہماری خودمختاری میں مداخلت کرنے کی کوشش کرے تو ہم ان پر واضح کردیں کہ پوری قوم تباہ ہونے کیلئے تیار ہے لیکن اب بے غیرتی کی زندگی نہیں گزارے گی۔انہوں نے کہا کہ ہم آئے دن آئی ایم ایف، ورلڈ بینک اور دیگر مالیاتی اداروں کے آگے ہاتھ پھیلاتے ہیں، ہم پاکستان کو امداد اور قرضوں کی لعنت سے پاک کرنا چاہتے ہیں۔پاکستانی قوم خود بھوکی رہ کر ملک کو معاشی طور پر اتنا مضبوط بنا سکتی ہے کہ پاکستان لینے کے بجائے دینے والے مما لک میں شامل ہوجائے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم جو کہتی ہے وہ کرکے دکھاتی ہے اگر عوام نے ایم کیوایم کو اقتدار میں آنے کا موقع دیا اور ملک کی بڑی طاقتوں نے ہمیں عوام کی خدمت اور ایم کیوایم کے انقلابی پروگرام کو نافذ نہیں ہونے دیا تو ہم بلا تاخیر اقتدار کو ٹھوکر ماردیں گے۔ایم کیوایم بیلیٹ کے ذریعہ پر امن عوامی انقلاب چاہتی ہے، ایم کیوایم چاہتی ہے کہ جمہوری طریقے سے ملک میں انقلاب آئے، ایم کیوایم اقتدار میں ایک آئین میں پاکستان کے ہر شہری کیلئے سودمند تبدیلیاں کرے گی، شرح خواندگی میں اضافہ کیلئے پاکستانی شہری کیلئے میٹرک تک تعلیم لازمی قرار دی جائے گی اور میٹرک تک مفت تعلیم کی سہولیات فراہم کرے گی۔بچوں کو اسکول بھیجنے کے بجائے ان سے محنت مشقت کرنے والے والدین کیلئے پارلیمنٹ سے سزا تجویز کرائے گی، ایم کیوایم اقتدار میں آکر دوہرا تعلیمی نظام ختم کرکے ملک بھر میں یکساں تعلیمی نظام قائم کرے گی، پاکستان کو صحیح معنوں میں جمہوری ملک بنانے کیلئے ملک سے جاگیردارانہ، وڈیرانہ، سردارانہ نظام اور بے لگام سرمایہ دارانہ نظام کا خاتمہ کردیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کے دور میں آزاد خارجہ پالیسی بنائی جائے گی جو حقیقتاً خودمختاری پر مبنی ہوگی، ڈرونز حملے، بیرونی مداخلت، ڈکٹیشن بند کردی جائے گی، آئی ایم ایف، ورلڈ بینک دیگر مالیاتی اداراں سے قرضے اور بھیک لینے کا سلسلہ ختم کرکے ایسی معاشی پالیسیاں بنائی جائیں گی جس کے ذریعے ملک بھر میں کاٹیج انڈسٹریز کا جال بچھایا جائے گا اور عوام کی معاشی صورتحال بہتر بنانے کیلئے انہیں قرضے دیکر چھوٹی صنعتوں اور کاروبار کے مواقع فراہم کئے جائیں گے۔ایم کیوایم نہ صرف بیروزگاری کا خاتمہ کرے گی بلکہ بے روزگار نوجوانوں کو حکومت کی جانب سے بے روزگاری الاؤنس دے گی، سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ کیا جائے گا، ایم کیوایم حکومت میں آکر 63 برسوں سے کھربوں روپوں کے قرضے لیکر معاف کرانے والوں، ملک اور بیرون ملک محلات اور جاگیریں بنانے والوں سے لوٹی ہوئی دولت واپس لیکر قومی خزانے میں جمع کرائے گی، پاکستان کو قائداعظم اور علامہ اقبال کے

انقلابی نظریات اور تعلیمات کے مطابق اسلامی جمہوریہ پاکستان بنایا جائے گا جہاں پاکستان میں بسنے والے غیر مسلموں کو مسلم شہریوں کے برابر حقوق میسر ہوں گے۔ ایم کیوایم اقتدار میں آ کر ملک کی آبادی کا 51 فیصد خواتین کے خلاف رائج سیاہ قوانین کا خاتمہ کرے گی، کاروکاری، وٹہ سٹہ، غیرت کے نام پر قتل اور بچیوں کی قرآن سے شادی پر پابندی عائد کردی جائے گی۔ بھٹہ کے مزدوری، چائلڈ لیبر پر پابندی لگادی جائے گی، جاگیردارانہ، وڈیرانہ، بے لگام سرمایہ دارانہ نظام ختم کردیا جائے گا، ملک بھر میں گاؤں، گوٹھ، قصبہ اور دیہات میں بڑے اسپتال اور صحت کے مراکز قائم کئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم، عدالتوں کو آزاد اور مکمل خودمختار بنانا چاہتی ہے، سرائیکی، ہزارہ اور بہاولپور صوبے کے قیام کیلئے عوام کی خواہشات کے مطابق ریفرنڈم کرایا جائے گا اور ان علاقوں کے عوام کے مطالبات ان کی خواہش کے مطابق پورے کئے جائیں گے۔ جنوبی پنجاب کے عوام کے ساتھ ناانصافیوں اور زیادتیوں کا خاتمہ کیا جائے گا۔ مسئلہ کشمیر انشاءاللہ ایم کیوایم کے دورحکومت میں حل ہوگا اور ایم کیوایم، کشمیر کے عوام کی خواہشات اور امنگوں کے مطابق یہ مسئلہ باعزت طریقے سے حل کرائے گی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم درس وتبلیغ کے ذریعہ ملک سے موروثی خاندانی سیاست کا خاتمہ کرے گی، مزدوروں، ہاریوں، کسانوں، محنت کشوں اور غریبوں پر مظالم ڈھانے والوں کے خلاف قانون بنا کر انہیں کڑی سزائیں دلائے گی، بڑی بڑی جاگیریں ختم کرکے زمین کی حد مقرر کردی جائے گی اور باقی زمین ہاریوں اور کسانوں میں تقسیم کردی جائے گی۔ انہوں نے پنجاب کے عوام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ پاکستان کی اسٹیبلشمنٹ، وفاقی اور صوبائی حکومتوں پر زور ڈالیں کہ صوبہ بلوچستان کا مسئلہ طاقت کے بجائے بات چیت اور مذاکرات سے حل کریں۔ انہوں نے گلوگیر آواز میں کہا کہ خدارا بلوچستان کو پاکستان سے علیحدہ ہونے سے بچا لو۔ انہوں نے پیشکش کی کہ بلوچستان کے عوام کی محرومیاں دور کرنے اور انہیں پاکستان کے ساتھ رکھنے کیلئے ایم کیوایم غیر مشروط طور پر اپنا کردار ادا کرنے کیلئے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ گیس اور بجلی کی لوڈشیڈنگ کی وجہ سے صنعتیں بند پڑی ہیں، ہم اس کی ترسیل کا ایسا نظام بنائیں گے کہ ملک سے گیس اور بجلی کی لوڈشیڈنگ کا خاتمہ ہوجائے گا۔ ایم کیوایم میڈیا پر پابندی کے خلاف ہے، میڈیا پر کسی قسم کی پابندیاں لگانے کا سلسلہ بند کیا جائے، حکومت جیوسوپر اور آگ ٹی وی کی نشریات پر پابندی فی الفور ختم کرے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم اقتدار میں آتے ہی صحافیوں کیلئے ویج بورڈ کا اعلان کرکے صحافیوں کو ان کا جائز حق دلائے گی۔ ایم کیوایم کو اقتدار کا موقع ملا تو اسٹریٹ کرائمز، اغواء برائے تاوان، جبری بھتہ اور منشیات فروشی کی روک تھام کیلئے وفاقی سطح پر قانون بنایا جائے گا تاکہ ان جرائم میں ملوث عناصر کو ایسی کڑی سزا دی جاسکے کہ کوئی دوسرا یہ جرم کرنے کی جرات نہ کرسکے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کڑے احتساب پر یقین رکھتی ہے اور ایم کیوایم کو موقع ملا تو ہم احتساب کا ایسا ادارہ قائم کریں گے جس میں اللہ کا خوف رکھنے والے اور رزق حلال کمانے والے شامل ہونگے پھر کرپشن کرنے والوں میں خواہ ایم کیوایم کا وزیر یا سینیٹر ملوث ہو یا کسی اور جماعت سے تعلق رکھنے والا نمائندہ ہوگا سب کا کڑا احتساب کیا جائے گا۔ انہوں نے ملک بھر کے غریب ومتوسط طبقہ کے عوام سے کہا کہ اگر وہ پاکستان اور اس کے عوام کی حالت بدلنا چاہتے ہیں تو انہیں اپنے الطاف بھائی کا ہاتھ تھامنا ہوگا۔ ایم کیوایم کے منتخب نمائندوں میں کوئی جاگیردار، وڈیرہ، بے لگام سرمایہ دار نہیں ہے اگر ایم کیوایم غریب ومتوسط طبقہ کے ان افراد کو اسمبلیوں میں لاسکتی ہے تو ہم پنجاب سے پڑھے لکھے ، ایماندار اور باصلاحیت افراد کو منتخب کرکے سینٹ، قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلی کے ایوانوں میں کیوں نہیں لاسکتے۔ جناب الطاف حسین نے جلسہ عام کے انتظامات میں دن رات مصروف ایم کیوایم پنجاب کے کارکنان کو دل کی گہرائیوں سے زبردست خراج تحسین پیش کیا اور پنجاب کے ساتھیوں کی رہنمائی کرنے پر رابطہ کمیٹی کے ارکان، منتخب عوامی نمائندوں اور ایم کیوایم کے تمام شعبہ جات کے ذمہ داران کو شاباش اور سلام تحسین پیش کیا۔

پاکستان میں انقلاب اور مستقل تبدیلی کی ہوا چل چکی ہے، فاروق ستار
مخالفین اگر یہ سمجھتے ہیں کہ انقلاب کا راستہ روکا جاسکتا ہے تو وہ سخت غلطی پر ہیں، افتخار اکبر رندھاوا
لاہور میں جلسہ ''استحکام پاکستان'' سے خطاب

لاہور (نمائندہ خصوصی)

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز اور قومی اسمبلی میں حق پرست پارلیمانی گروپ کے لیڈر ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ پاکستان میں انقلاب اور مستقل تبدیلی کی ہوا چل چکی ہے اب اس کا راستہ کسی طور بھی نہیں روکا جاسکتا، پنجاب کی سیاست کو پنجاب کے مڈل کلاس نوجوانوں کے بجائے جاگیرداروں اور موروثی سیاستدانوں کے رحم وکرم پر چھوڑ دی گئی ہے، اب پنجاب کے عوام کو یہ طے کرنا ہے کہ پنجاب کے نوجوانوں کو کسی طور پر بھی جاگیرداروں، سرمایہ داروں اور موروثی سیاست کرنے والوں کے رحم وکرم پر نہیں چھوڑا جائیگا یہ بات انہوں نے اتوار کو لاہور کے فٹبال اسٹیڈیم میں ایم کیوایم کے تحت منعقدہ جلسہ ''استحکام پاکستان'' میں لاکھوں شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہی اس موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن افتخار اکبر رندھاوا کے علاوہ پنجاب میں ایم کیوایم کے دیگر ذمہ داران نے بھی خطاب کیا۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے ایم کیوایم کے

قائد جناب الطاف حسین کو تاریخی جلسے کے انعقاد اور نئی تاریخ رقم کرنے پر مبارکباد پیش کی۔انہوں نے جلسہ میں پنجاب کے لاکھوں عوام کی آمد پر ان کا شکریہ ادا کیا اور انہیں بھی بہت بہت مبارکباد پیش کی۔انہوں نے کہا کہ پنجاب کے عوام نا صرف پاکستان کو بچائیں گے بلکہ اب پاکستان کو مستحکم بھی کریں گے اور چلائیں گے آج کا یہ جلسہ عام ثابت کررہا ہے کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین پاکستان کے کسانوں، محنت کشوں، ہاریوں، ہنرمندوں، تعلیم یافتہ نوجوانوں کی حکمرانی اور غریبوں کے انقلاب کیلئے جدوجہد کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ آج کا یہ جلسہ انقلاب کی نوید اور واضح پیغام ہے اب انقلاب کو چار دیواری میں قید نہیں کیا جاسکتا اور جو لوگ ہمارے جلسے کو چار دیواری میں بند کرکے یہ سمجھ رہے تھے کہ جناب الطاف حسین کے پیغام کو روکا جاسکتا ہے ان کیلئے یہی کہا جائے گا کہ جناب الطاف حسین کے انقلاب کو چار دیواری میں بند نہیں کیا جاسکتا۔رکن رابطہ کمیٹی افتخار اکبر رندھاوا نے کہا کہ آج کا یہ مجمع اس بات کا غماز ہے کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین جس انقلاب کی بات کرتے ہیں وہ عنقریب آنے والا ہے صرف الطاف حسین ہی انقلاب لاسکتے ہیں، جلسہ میں پنجاب کے لاکھوں عوام اس نظریہ، سوچ، آس اور امید کے ساتھ آئے ہیں کہ انہیں کوئی مشکل تکلیف اور آزمائش ہی کیوں نہ ہو وہ ہرصورت میں الطاف حسین کا ساتھ دیں گے، مخالفین اگر یہ سمجھتے ہیں کہ انقلاب کا راستہ روکا جاسکتا ہے تو وہ سخت غلطی پر ہیں، صرف وسائل، اقتدار اور پیسے کی بنیاد پر انقلاب کی بات نہیں کی جاسکتی اس کیلئے عملی اور طویل جدوجہد کی ضرورت ہوتی ہے۔جلسہ میں پنجاب کے عوام کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر اب الطاف حسین اور انقلاب چاہتا ہے۔جناب الطاف حسین نہ تو خود عہدہ لیتے ہیں اور نہ اپنے کسی رشتہ دار کو صدر، وزیراعظم یا گورنر بنوانا چاہتے ہیں انہوں نے غریبوں کو ٹکٹ دیا ہے اور انہیں ایوانوں میں پہنچایا۔انہوں نے کہا کہ جمہوریت اور جاگیردارانہ نظام ایک دوسرے کی ضد ہیں، مصطفی کمال نے کراچی کو دنیا کے ترقی یافتہ شہروں کی صف میں کھڑا کردیا ہے اگر پنجاب کے عوام نے جناب الطاف حسین کا ساتھ دیا تو پنجاب بھی ترقی یافتہ ہوسکتا ہے۔ایم کیوایم راولپنڈی کے زونل انچارج زاہد ملک نے کہا کہ اگر پنجاب میں کوئی پارٹی عوام کے حقوق کے حصول کیلئے کام کرسکتی ہے وہ صرف ایم کیوایم ہے۔انہوں نے اعلان کیا کہ متحدہ قومی موومنٹ کا آئندہ جلسہ راولپنڈی کے لیاقت باغ میں ہوگا۔انہوں نے کہا کہ ہم جب بھی حقوق کی بات کریں گے تو ہمارے خلاف ایف آئی آر کٹیں گی لیکن ہم قربانیاں دینے والے ہیں اور قربانیاں دیتے رہیں گے اسی قربانی سے پاکستان میں الطاف حسین کا انقلاب آئے گا اس سے قبل پنجاب میں قربانی کی ضرورت تھی تو افتخار رندھاوا نے سب سے پہلے قربانی دی اب پنجاب اور پاکستان بھر میں لاکھوں افتخار رندھاوا جیسے موجود ہیں۔سابق رکن قومی اسمبلی اور متحدہ سوشل فورم لاہور کی انچارج محترمہ طاہرہ آصف نے کہا کہ آج پنجاب میں الطاف حسین کی آمد ہوگئی ہے جس کے بعد پنجاب نے ایک نئی سیاسی کروٹ لے لی ہے۔میں ایک بہن کی حیثیت سے اپنے قائد جناب الطاف حسین کا استقبال کرتی ہوں اور انہیں خوش آمدید کہتی ہوں، ایم کیوایم کے بارے میں میرے ذہن میں بھی خدشات اور وسوسے تھے لیکن جب میں نائن زیرو گئی تو میں نے وہاں بیواؤں، یتیموں اور معذوروں کیلئے ایک سیل کو کام کرتے دیکھا، مجھے وہاں جاکر معلوم ہوا کہ ایم کیوایم کرپٹ اور جاگیرداروں کی تنظیم نہیں ہے بلکہ وہ غریبوں کے حق کیلئے بات کرتے ہیں، نائن زیرو پر کوئی کلاشنکوف، گنڈاسا یا چھری چاقو میں نے نہیں دیکھی، ایم کیوایم کو بھتہ خور کہنے والے دراصل منافق ہیں، پھر میں ایم کیوایم میں شامل ہوئی تو مجھے میرے سابقہ ساتھیوں نے نفرت سے دیکھا۔انہوں نے کہا کہ انقلاب اب پاکستان کا مقدر بن چکا ہے جسے اب روکا نہیں جاسکتا۔فیصل آباد کے زونل انچارج منور حفیظ نے کہا کہ الطاف حسین کا انقلاب پاکستان میں آچکا ہے اب پاکستان سے کرپٹ جاگیردارانہ، فرسودہ اور وڈیرانہ نظام کا خاتمہ کردیا جائے گا۔آج پنجاب کے عوام کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر جلسہ گاہ میں موجود ہے یہ جلسہ خود کہہ رہا ہے کہ ملک میں انقلاب آچکا ہے، جلسہ یہ بھی ثابت کررہا ہے عوام یہی انقلاب چاہتے ہیں وہ لوگ جو اس جلسہ گاہ میں موجود نہیں ہیں خدارا وہ اس بات کو سمجھ لیں اگر پاکستان میں کوئی ان کا مخلص اور وفادار ہے تو وہ صرف الطاف حسین ہے اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ ہمیں جناب الطاف حسین کی شکل میں ایک سچا لیڈر مل گیا ہے جناب الطاف حسین پنجابیوں سے کچھ نہیں مانگتے بلکہ پنجابیوں کو کچھ دینا چاہتے ہیں۔ایم کیوایم گوجرانوالہ کے زونل انچارج عبدالکریم نے کہا کہ الطاف حسین نے ثابت کردیا ہے اور تخت لاہور کو بتادیا ہے کہ پنجاب میں ان کے چاہنے والے ہیں، لاہور کے چاروں طرف ایم کیوایم کے حق پرست کارکنان موجود ہیں، پنجاب کے عوام الطاف حسین کو ایک موقع دیکر دیکھیں کیونکہ ایسا وقت بار بار نہیں آئے گا دنیا میں نبیوں کی آمد کا سلسلہ بند ہوچکا ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے انسانیوں کی فلاح و بہبود کیلئے اچھے انسانوں کو بھیجنے کا سلسلہ شروع کررکھا ہے، جناب الطاف حسین بھی ایک اچھے انسان ہیں ہمیں جناب الطاف حسین کو ایک موقع دینا چاہئے یہی ہماری تقدیر بدل دیگا، آج ملک میں غریبوں کی حکمرانی نہیں ہے لیکن ملک میں غریبوں کا انقلاب آنے والا ہے۔زونل انچارج لاہور سید شاہین انور گیلانی نے کہا کہ آج کا جلسہ استحکام پاکستان کہہ رہا ہے کہ اگر ہم محنت اور لگن کے ساتھ کام کریں اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کے فکر و فلسفے پر چلیں تو ہمیں یقیناً کامیابی ملے گی۔ایم کیوایم کراچی سے نکل کر پنجاب کے کونے کونے میں پہنچ چکی ہے۔انہوں نے کہا کہ جناب الطاف حسین عوام کا درد رکھتے ہیں مہنگائی اور پیٹرول کا مسئلہ پاکستان میں آیا تو جناب الطاف حسین نے سب سے پہلے اس پر آواز اٹھائی، ہم بہت خوش قسمت ہیں کہ پنجاب کو بھی ایک ایسا قائد مل گیا ہے جو خود کوئی عہدہ نہیں لیتا ایم کیوایم ایک جماعت نہیں بلکہ ایک فکر و فلسفہ ہے آنے والا وقت ایم کیوایم کا ہوگا اور پاکستان میں انقلاب بھی جناب الطاف حسین کے توسط سے آئے گا۔عالمی شہرت یافتہ سابق کرکٹر و ایم کیوایم کے دیرینہ ساتھی سرفراز نواز نے کہا کہ یہ عظیم الشان جلسہ عام میں لاکھوں افراد شریک ہیں جبکہ ہزاروں افراد کی آمد کا سلسلہ جاری ہے۔پنجاب کے دارالخلافہ لاہور میں عوام کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر اس بات کا

ثبوت ہے کہ پنجاب کے عوام میں شعور بیداری بڑھ رہا ہے۔آج کا یہ جلسہ ان لوگوں کیلئے ایک ثبوت ہے جو کہتے تھے کہ جناب الطاف حسین کا فکرو فلسفہ پنجاب میں نہیں جا سکتا اور پنجاب کے لوگ الطاف حسین کو پسند نہیں کرتے مخالفین غلط تاثر دے رہے تھے کہ کراچی سے لوگ آکر پنجابیوں پر حکمرانی کریں گے آج پنجاب کے عوام نے یہ تاثر بھی غلط ثابت کردیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم نے تمام پارٹیوں اوران کے رہنماؤں سے رابطہ کیا تاہم وہ آنے سے قاصر رہیں لیکن وہ ٹی وی پر دیکھ رہے ہوں گے کہ ان کا یہ تاثر غلط ثابت ہوگیا ہے، پاکستان جس دلدل میں پھنسا ہوا ہے اسے نکالنے کیلئے اس بات کی ضرورت ہے کہ تمام سیاسی پارٹیاں ایک ہوکر کام کریں۔انہوں نے کہا کہ آج قائداعظم محمد علی جناح اور علامہ اقبالؒ کا خواب پورا ہورہا ہے لاہور شہر میں پاکستان کی خوشحالی ،اس کے استحکام اور عوام کی فلاح و بہبود کیلئے استحکام پاکستان کے اس جلسہ میں بات ہورہی ہے۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین ملک سے موروثی سیاست کا خاتمہ کرنا چاہتے ہیں اب دادا، پردادا، پوتے پوتیوں اور نواسے نواسیوں کی حکمرانی نہیں چلے گی بلکہ اب غریب ہاری کسان ،اوران کی اولادیں اپنے حقوق کیلئے آگے آئیں گی اور پانی بجلی ،روزگار ،مہنگائی سمیت تمام مسائل خود ہی حل کریں گے۔لاہور کے فٹبال اسٹیڈیم سے آج انقلاب کی شروعات ہوچکی ہے اور یہ انقلاب آگے بڑھ کر ملک بے ظالمانہ نظام اور کرپشن کا خاتمہ کریگا۔جناب الطاف حسین نے کرپشن کیخلاف آواز اٹھائی کیونکہ قائداعظم محمد علی جناح کا بھی قول ہے کہ کرپشن ملک کو دیمک کی طرح چاٹ جاتی ہے اور جناب الطاف حسین نے قطرہ قطرہ جمع کرکے جو عوامی سمندر بنایا ہے یہ سمندر ان کرپٹ سیاستدانوں اور حکمرانوں کو لے ڈوبے گا۔

لاہور کے تاریخی جلسہ عام کے انعقاد کے سلسلے میں تعاون کرنے پر حکومت پنجاب خصوصاً گورنر پنجاب سردار لطیف کھوسہ اور وزیراعلیٰ پنجاب شہباز شریف کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں۔رابطہ کمیٹی متحدہ قومی موومنٹ

سیکوریٹی کے سلسلے میں فرائض انجام دینے والے پولیس وانتظامیہ کے افسران واہلکاروں کا بھی شکریہ۔ایم کیوایم

کراچی۔۔۔10 اپریل 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے لاہور کے پنجاب فٹبال اسٹیڈیم میں تاریخی جلسہ عام کے انعقاد کے سلسلے میں تعاون کرنے پر حکومت پنجاب خصوصاً گورنر پنجاب سردار لطیف کھوسہ اور وزیراعلیٰ پنجاب شہباز شریف کا خصوصی شکریہ ادا کیا ہے۔اپنے بیان میں رابطہ کمیٹی نے جلسہ کے موقع پر سیکوریٹی کے سلسلے میں محنت وجانفشانی سے اپنے فرائض انجام دینے والے پولیس وانتظامیہ کے افسران واہلکاروں کا بھی شکریہ ادا کیا۔

ایم کیوایم کے زیراہتمام اتوار کو لاہور کے فٹبال گراؤنڈ میں تاریخی اورعظیم الشان ’’استحکام پاکستان‘‘ جلسہ عام کا انعقاد

جلسہ عام میں نوجوانوں، بزرگوں، خواتین، طلباء اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے لاکھوں افراد نے شرکت کی

شرکاء پنجاب کی ثقافت کے اعتبار سے پگڑیاں اور لباس پہن کر آئے تھے جلسہ گاہ میں پنجاب بھر کی ثقافت کی جھلک دکھائی دی

ڈھول تاشے، باجوں اور ترانوں کی دھنوں پر شرکاء کا والہانہ رقص اور بھنگڑے، قائد تحریک اور ایم کیوایم کے حق میں پرجوش نعرے

شرکاء نے ہاتھوں پر ایم کیوایم کے پرچم کے رنگ کی پٹیاں باندھ رکھی تھیں، بیجز اور پوسٹر کپڑوں پر چسپاں کررکھے تھے

’’ساڈی وی مجبوری اے، الطاف حسین ضروری اے‘‘ ’’اسیں نہ ہوئے ساڈے بعد الطاف الطاف‘‘ ’’اے کی رولا پے گیا الطاف بازی لے گیا‘‘ شرکائے جلسہ کے پرجوش نعرے

لاہور۔۔۔(نمائندہ خصوصی)

متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام اتوار کو لاہور کے قذافی اسٹیڈیم روڈ سے متصل فٹبال گراؤنڈ میں تاریخی اورعظیم الشان جلسہ عام ’’استحکام پاکستان‘‘ کے عنوان سے ہوا جس میں پنجاب بھر کے نوجوانوں، بزرگوں، خواتین، طلباء، ہاری اور کسانوں زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے لاکھوں کی تعداد میں شرکت کی۔جلسہ عام کے سلسلے میں فٹبال گراؤنڈ کو سبز ہلالی قومی وایم کیوایم کے سہ رنگی پرچموں، قائد تحریک جناب الطاف حسین کی تصاویر اور خوش آمدیدی بینروں سے سجایا گیا تھا جس کے باعث پنڈال میں ہر جانب سبز ہلالی قومی اور ایم کیوایم کے سہ رنگی پرچموں کی بہار دکھائی دی۔ ایک بڑا اسٹیج بنایا گیا تھا جس کے اوپر دیدہ زیب اسکرین لگائی گئی تھی، اسکرین پر ملک میں زرعی، صنعتی،

کاوباری ترقی کے عروج کے مناظر کی عکاسی کی گئی تھی، اسکرین کے دائیں جانب قائد تحریک جناب الطاف حسین کی خوبصورت تصویر بنی ہوئی تھی جبکہ درمیان مینار پاکستان بنا ہوا تھا اسکرین کے اوپر ''استحکام پاکستان'' اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کا جلسہ عام سے خطاب کے الفاظ جلی حروف میں تحریر تھے۔ اسٹیج پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز ڈاکٹر فاروق ستار، رابطہ کمیٹی کے اراکین محترمہ نسرین جلیل، آصف صدیقی، سیف یار خان، مصطفیٰ کمال، افتخار اکبر رندھاوا، ایم کیوایم ملتان زون کے زونل انچارج ادریس جامی، راولپنڈی زون کے زونل انچارج زاہد محمود ملک، فیصل آباد زون کے زونل انچارج منور حفیظ، گجرانوالہ زون کے زونل انچارج عبدالکریم ٹوکے خان، لاہور زون کے زونل انچارج شاہین انور گیلانی، متحدہ شوسل فورم کی انچارج محترمہ طاہرہ آصف، سابق رکن صوبائی اسمبلی اور عالمی شہرت یافتہ کرکٹر سرفراز نواز بیٹھے ہوئے تھے۔ اس موقع پر پاکستان ٹیلی ویژن وفلمساز کے اداکار حبیب، معروف گلوکار امجد علی رانا، محمد شریف، محمد افراہیم، شاکر انور علی، شیبا بٹ، اینکر پرسن نوازش علی، پاکستان ٹیم کے سابق کھلاڑی عبدالقادر، کے علاوہ مسلم لیگ (ق) کے رہنما چوہدری ظہیر الدین، ارشد خان لودھی، میاں عبدالستار، میاں مبشیر، چوہدری اکرم، جامی امداد، رانا ریاض، یوسف احمد دیگر سیاسی جماعتوں کے قائدین، مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام ومشائخ عظام عباس کمیلی، مولانا آغا مظہر حسین مشہدی، مولانا جمشید علی، علامہ آغا شاہد حسین، علامہ قمر عباس مجاہد، مولانا آصف رمضان، علامہ اعجاز حسین جعفری، علامہ الیاس حسین بھی موجود تھے۔ جلسہ گاہ میں پنجاب بھر سے شرکاء کی آمد دوپہر 12 بجے سے ہی شروع ہوگئی تھی اس موقع پر شرکاء نے اپنے ہاتھوں میں سبز ہلالی قومی وایم کیوایم کے سہ رنگی پرچم اٹھا رکھے تھے جبکہ شرکاء کی اکثریت نے اپنے ماتھوں اور ہاتھوں پر ایم کیوایم کے پرچم کے رنگ سرخ، سبز اور سفید رنگ کی پٹیاں باندھ رکھی تھی اور انہوں نے ایم کیوایم کے دیدہ زیب بیجز اور پوسٹر بھی اپنے لباس پر چسپاں کرر کھے تھے۔ جلسہ عام کے شرکاء روایتی طور پر اپنی ثقافت کے اعتبار سے پگڑیاں اور لباس بھی پہن کر آئے تھے جس سے پنجاب بھر کی ثقافت کی جھلک جلسہ گاہ میں دکھائی دی جبکہ خواتین بھی ایم کیوایم کے سہ رنگی پرچم کے رنگ سرخ، سبز اور سفید رنگ کے لباس زیب تن کی ہوئی تھیں اسی رنگ کی مناسبت سے چوڑیاں پہن رکھی تھیں۔ شرکاء پنڈال میں ڈھول، تاشے اور باجے لیکر آئے تھے، وہ ایم کیوایم کے ترانوں اور تنظیمی نغموں کی ریکارڈنگ پر والہانہ رقص کرتے رہے اور بھنگڑے ڈالتے رہے۔ جلسہ عام میں پنجاب کے ڈسٹرکٹ، تحصیل اور شہروں لاہور، فیصل آباد، اسلام آباد، شرقپور، منڈی فیض آباد، شیخوپورہ، ننکانہ صاحب، نارووال، اوکاڑہ، قصور، ساہیوال، پاک پتن، عارف والا، وہاڑی، بہاولنگر، بہاولپور، راجن پور، لیہ، مظفر گڑھ، ملتان، کوٹ ادو، بھکر، میانوالی، خوشاب، سرگودھا، چکوال، گجرانوالہ، حافظ آباد، سیالکوٹ، ڈیرہ غازی خان، راولپنڈی، منڈی بہاؤالدین، گجرات، خانیوال، وزیر آباد، رحیم یار خان، چشتیاں، کوٹ ادو، جتوئی، علی پور، کوٹ سلطان، جمن شاہ، چوک منڈہ، چوک اعظم، تلور کوٹ، چونیاں، اٹک، چبارہ، پتوکی، رینالہ خرد، کوٹ رادھاکشن، شاہ کوٹ، جڑانوالہ، منڈی فیض آباد، پھول نگر، رائیونڈ، گھکھڑ منڈی، بورے والا، شکر گڑھ، سمندری، بھلوال، خوشاب، کھاریاں، جہلم، میانوالی، لاوا، کبیر والا، میاں چنوں، شجاع آباد، میلسی، لودھراں، حاصل پور، خانپور، ہارون آباد، فورٹ عباس، دیپالپور، چونیاں، ڈسکہ، کامونکی، شکر گڑھ اور دیگر علاقوں کے کارکنان وعوام بسوں میں سوار ہوکر آئے اور جلوس اور ریلیوں کی شکل میں پنڈال میں داخل ہوئے اس موقع پر ان کا جوش وخروش قابل دید تھا اور وہ ''ساڈی وی مجبوری اے، الطاف حسین ضروری اے'' ''اسیں نہ ہوئے ساڈے بعد الطاف الطاف'' ''اے کی رولا پے گیا الطاف بازی لے گیا'' ''نعرہ الطاف جئے الطاف'' ''نعرہ متحدہ جئے متحدہ'' ''ہم نہ ہوں ہمارے بعد الطاف الطاف'' اور دیگر نعرے پر جوش انداز میں لگا رہے تھے اس موقع پر ایم کیوایم پنڈال میں ایم کیوام کے یہ تنظیمی ترانے اور نغمے: ''میرا بھی قائد الطاف حسین تیرا بھی قائد الطاف حسین'' ''قائد بھی تو رہبر تو الطاف حسین مظلوموں کا ہے تو ہی دل کا چین'' ''آج ساری قوم نے ملکر یہ پکارا اللہ نے دیا ہے ہمیں تحفہ یہ پیارا'' ''میر قائد ہے سب کو سوہنا سب بولو الطاف حسین'' اور دیگر کی ریکارڈنگ بھی سنائی گئی۔ جلسہ عام کی باقاعدہ کارروائی کا آغاز 3 بجکر 30 منٹ پر تلاوت کلام پاک سے ہوا جلسہ عام کی نظامت کے فرائض حق پرست صوبائی وزیر سندھ فیصل سبزواری نے انجام دیئے۔ ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کی آمد ٹھیک 5:10 پر ہوئی جیسے ہی قائد تحریک جناب الطاف حسین کی آمد ہوئی تو جلسہ کے شرکاء میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ اس موقع پر ایم کیوایم کا تنظیمی ترانہ ساتھی بجایا گیا جس کا پنڈال کے موجود عوام نے اردو، پنجابی زبانوں میں فلک شگاف نعروں کے ذریعے ان کا پرتپاک خیر مقدم کیا، جس پر جلسہ کے شرکاء نے یکجاں ہوکر ایم کیوایم کے ذمہ داران وکارکنان ساتھ دیا۔ قائد تحریک کی آمد پر فضاؤں میں کبوتر بھی آزاد کئے گئے۔

ایم کیوایم کے تحت جلسہ ''استحکامِ پاکستان'' سے قائد تحریک الطاف حسین کا فکرانگیز انقلابی خطاب بڑی اسکرینوں پر کراچی اوراندرون سندھ میں بیک وقت سنااور دیکھا گیا

کراچی۔۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت لاہور کے فٹبال اسٹیڈیم میں جلسہ ''استحکام پاکستان'' سے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کا فکرانگیزاورانقلابی خطاب لاہور کے علاوہ بڑی اسکرینوں پرکراچی میں ایم کیوایم کے مرکز خورشید بیگم میموریل ہال اوراندرون سندھ مختلف شہریوں میں براہ راست سنااور دیکھا گیا۔اس سلسلے میں متحدہ قومی موومنٹ کے تحت خصوصی انتظامات کیے گئے تھے اورخورشید بیگم ہال عزیز آباد کراچی کے آڈیوٹوریم سمیت اندرون سندھ ایم کیوایم کے زونل دفاتروں میں بڑی اسکرینیں لگائی گئیں تھیں جہاں موجود ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان، مختلف شعبہ جات کے ذمہ داران، ایم کیوایم کے کارکنان اور ہمدردعوام نے براہ راست قائد تحریک جناب الطاف حسین کا خطاب سنااورلاہور کے جلسہ ''استحکام پاکستان'' کی دیکھا۔

جلسہ استحکام پاکستان میں کراچی سے سو سے زائد صحافیوں کی شرکت

لاہور۔۔۔۔(نمائندہ خصوصی)

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت لاہور کے فٹبال اسٹیڈیم میں ہونیوالے عظیم الشان جلسہ ''استحکام پاکستان'' میں کراچی کے سو سے زائد سینئر صحافیوں،فوٹوگرافرز اور ٹی وی اینکروں نے بھی مبصر کے طور پر شرکت کی۔اس سلسلے میں ان کی جلسہ میں شرکت یقینی بنانے کیلئے خصوصی انتظامات کیے گئے تھے۔

پرنٹ والیکٹرانک میڈیا سے تعلق رکھنے والے رپورٹر، کیمرہ مین، فوٹوگرافر، صحافیوں کیلئے ایک بڑا انکلوژر بنایا گیا تھا صحافیوں کو فیکس، انٹرنیٹ، ای میل سروس کی سہولیات فراہم کی گئیں

لاہور:۔۔۔(نمائندہ خصوصی)

متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام 10 اپریل اتوار کے روز قذافی اسٹیڈیم سے متصل فٹ بال گراؤنڈ میں ہونیوالے جلسہ عام میں پرنٹ والیکٹرانک میڈیا سے تعلق رکھنے والے رپورٹر، کیمرہ مین، فوٹوگرافر اور دیگر صحافیوں کیلئے ایک بڑا انکلوژر بنایا گیا تھا جہاں پنجاب، کراچی اور بین الاقوامی میڈیا کے نمائندگان جلسہ کی کوریج کیلئے بڑی تعداد میں موجود تھے اس موقع پر صحافیوں کو فیکس، انٹرنیٹ، ای میل سروس کی سہولیات فراہم کی گئیں تھیں تاکہ جلسہ کی براہ راست کوریج کو یقینی بنایا جاسکے۔

خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے طبی کیمپ

لاہور:۔۔۔(نمائندہ خصوصی)

جلسہ استحکام پاکستان کے سلسلے میں ایم کیوایم کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے جلسہ گاہ کے داخلی دروازے پر ایک بڑا طبی کیمپ لگایا گیا تھا جس میں ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل اسٹاف وخدمت خلق فاؤنڈیشن کے ڈاکٹروں اور نیم طبی عملہ اپنے فرائض بخوبی انجام دیئے۔طبی کیمپ میں ادویات وافر مقدار میں موجود تھیں۔

جلسہ گاہ کے اطراف اورداخلی راستوں پر استقبالیہ کیمپ قائم کئے گئے، ان استقبالیہ کیمپ پر خواتین، مرد، بزرگوں، نوجوانوں کی آمد کا سلسلہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کے خطاب کے اختتام تک جاری رہا

لاہور:۔۔۔(نمائندہ خصوصی)

جلسہ استحکام پاکستان کے سلسلے میں جلسہ گاہ کے اطراف اور داخلی راستوں پر استقبالیہ کیمپ قائم کئے گئے تھے،ان استقبالیہ کیمپوں پر خواتین، مرد، بزرگوں، نوجوانوں کی آمد کا سلسلہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کے خطاب کے اختتام پر بھی جاری رہا۔اس موقع پر کیمپ میں موجود ایم کیوایم کے ذمہ داران وکارکنان نے جلسہ کے شرکاء کا خیر مقدم بھی کیا۔

ایم کیوایم پنجاب کے زون، تحصیل، ٹاؤن، ڈسٹرکٹس کمیٹیوں اور مختلف برادریوں
کے علاوہ دیگر شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے افراد کی جانب سے بڑی تعداد میں خیر مقدمی بینر لگائے گئے

لاہور:۔۔۔(نمائندہ خصوصی)

جلسہ استحکام پاکستان کے سلسلے میں پنڈال اور اس کے اطراف میں ایم کیوایم پنجاب کے زون، تحصیل، ٹاؤن، ڈسٹرکٹس کمیٹیوں مختلف برادریوں کے علاوہ دیگر شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے افراد کی جانب سے بڑی تعداد میں بینر لگائے گئے تھے بینروں پر جلسہ ''استحکام پاکستان'' کے حوالے سے تہنیتی اور خیر مقدمی نعرے درج تھے اور ان پر مختلف انقلابی اشعار بھی جلی حروف تحریر تھے۔جس پر اشعار درج تھے کہ ''استحکام پاکستان کنونشن''، جی آیانوں، پاکستان کی سلامتی اور استحکام کی علامت، وڈیرہ شاہی کے خلاف الطاف حسین الطاف حسین......جاگیرداروں کے خلاف، حالات کی مجبوری ہے، الطاف حسین پھر ضروری ہے۔

تجزیہ نگاروں، کالم نگاروں، ٹی وی اینکرز پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے نمائندوں کو الطاف حسین کا خراج تحسین

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے شعراء کرام، تجزیہ نگاروں، کالم نگاروں، وکلاء، طلباء وطالبات، پرنٹ والیکٹرونک میڈیا سے تعلق رکھنے والے تمام ارکان فوٹو گرافر، کیمرہ مین، حضرات کو جلسہ میں خصوصی شرکت کرنے اور جلسہ ''استحکام پاکستان'' کی کوریج کو براہ راست یقینی بنانے پر ان کا شکریہ ادا کیا اور انہیں زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔

میڈیا کو آزاد کیا جائے، الطاف حسین

لاہور:۔۔۔(نمائندہ خصوصی)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ہمیں آزاد میڈیا چاہئے لہٰذا جن جن ٹی وی چینل پابندی عائد کی گئی ہے پر لگائی گئی پابندی کو فوری اٹھایا جائے یہ مطالبہ انہوں نے اتوار کو ایم کیوایم کے تحت لاہور کے قذافی اسٹیڈیم سے متصل فٹبال گراؤنڈ میں کیا۔

جھلکیاں
جلسہ ''استحکام پاکستان''

لاہور:۔۔۔(نمائندہ خصوصی)

☆۔جلسہ میں دانشوروں، شعراء کرام، وکلا، ڈاکٹرز، انجینئرز، ادیب، کالم نگار، اینکر پرسن، فنکاروں اور دیگر اہم شخصیات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

☆۔جلسہ کے عقب روڈ پر اے پی ایم ایس او کے کارکنان نے ٹریفک کے انتظامات سنبھال رکھے تھے۔

☆۔اس سلسلے میں ایم کیوایم کے کارکنان جو مختلف شعبوں سے تعلق رکھتے تھے، سیکورٹی کے انتظامات سنبھال ہوئے تھے جبکہ بلو شرٹ پہنی ہوئی تھی۔

☆۔جلسہ میں لاہور کے علاوہ، کراچی، ملتان، اسلام آباد، حیدرآباد، سمیت ملک بھر سے بڑی تعداد میں الیکٹرونک میڈیا سے تعلق رکھنے والے صحافیوں نے شرکت کی۔

☆۔جلسہ گاہ میں قائد تحریک جناب الطاف حسین کی قد آور تصاویر اور پورٹریٹ لگائے گئے تھے۔

☆۔جلسہ گاہ کو ایم کیوایم اور پاکستان کے پرچموں اور برقی قمقموں سے سجایا گیا تھا۔

☆۔جلسہ گاہ میں ایم کیوایم شعبہ خواتین پنجاب کمیٹی کی اراکین وکارکنان نے جلسہ میں شریک خواتین کی رہنمائی کی اور انہیں مخصوص نشستوں تک پہنچایا۔

☆۔جلسہ گاہ میں اسپیشل افراد اور بزرگوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

☆۔جلسہ گاہ کے داخلی راستوں پر اسکینرز کے ذریعے حاضرین جلسہ کو چیک کرنے کے بعد جلسہ گاہ میں جانے کی اجازت دی گئی۔

☆۔جلسہ میں سیکورٹی کے انتظامات انتہائی سخت تھے۔

☆۔جلسہ کا آغاز ٹھیک ساڑھے تین بجے کیا گیا۔

☆۔جلسہ میں شریک ہونے کیلئے عوام دوپہر 12:00 بجے سے آمد کا سلسلہ شروع ہوگیا تھا۔

☆۔بزرگ،خواتین نوجوان قافلوں کی شکل میں جلسہ گاہ میں آتے رہے جبکہ پنجاب کے مختلف شہروں سے بسوں،سوزکیوں،ٹرکوں،رکشوں،موٹرسائیکلوں اور دیگر ٹرانسپورٹ کے ذریعے جلسہ گاہ تک پہنچے۔

☆۔جلسہ میں جب جناب الطاف حسین کی ٹیلی فون پر آمد کا اعلان کیا گیا تو حاضرین جلسہ نے کھڑے ہوکر تالیاں اور پرجوش نعروں سے فقید المثال استقبال کیا۔

☆۔جلسہ استحکام پاکستان میں پنڈال میں موجود شرکاء نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کے خطاب کو انتہائی دلچسپی سنا۔اس موقع پر پنڈال میں شرکاء کا نظم وضبط انتہائی مثالی دیکھنے میں نظر آیا۔

حق پرست عوام جلسہ ’’استحکام پاکستان‘‘ کی کامیابی پر دو رکعت نماز شکرانہ ادا کریں،الطاف حسین کی اپیل

لندن۔۔۔10،اپریل 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ملک بھر کے حق پرست عوام سے اپیل ہے کہ وہ لاہور کے فٹبال گراؤنڈ میں منعقدہ جلسہ ’’استحکام پاکستان‘‘ کی فقید المثال اور شاندار کامیابی پر اللہ تعالیٰ کے حضور دو رکعت نماز شکرانہ ادا کریں۔اپنی اپیل میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ جلسے کی یہ کامیابی پندرہ ہزار سے زائد حق پرست شہداء کی لازاول قربانیوں کا صدقہ ہے جنہوں نے ایم کیوایم پر اپنی جانیں نچھاور کردیں جلسہ کی کامیابی پر شہداء کو بھی ضرور یاد رکھیں۔

جلسہ ’’استحکام پاکستان‘ الطاف حسین نے لاکھوں افراد کے مجمع میں مکمل خاموشی طاری کردی

لاہور۔۔۔(نمائندہ خصوصی)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے لاہور میں جلسہ ’’استحکام پاکستان‘‘ سے اپنے خطاب کے دوران ایک موقع پر ایک منٹ کی مکمل خاموشی کرا کر ایک بار پھر ثابت کردیا ہے کہ نظم وضبط کے حوالے سے لاہور اور کراچی میں کوئی فرق نہیں ہے اور الطاف حسین ہی غریب ومتوسطہ کے 98 فیصد عوام کے دلوں پر حکمرانی کرنے والے سچے رہنماء ہیں۔ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین نے لاہور کے فٹبال اسٹیڈیم میں منعقدہ جلسہ ’’استحکام پاکستان‘‘ سے اپنے فکرانگیز خطاب کے دوران ایک موقع پر عوام سے کہا کہ وہ ایک منٹ کی مکمل خاموش اختیار کرکے ثابت کردیں کہ وہ الطاف حسین کی ساتھ ہیں ان کی محبت میں جلسہ میں آئے ہیں جس کے بعد جناب الطاف حسین نے ایک دوتین کہا اور فٹبال اسٹیڈیم اوراس کے گردانواح میں جہاں لاکھوں افراد کو جیسے سانپ سونگھ گیا ہوں اور لاکھوں کے مجمع میں مکمل خاموشی چھا گئی یہاں تک کہ سوئی کے گرنے کی آواز صاف طور پر سنی جاسکتی تھی۔

جلسہ ’’استحکام پاکستان‘‘ کی کامیابی پر ہزاروں کی کارکنان کی نائن زیرو پر آمد،قائد تحریک اور ایم کیوایم کے رہنماؤں کو مبارکباد

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

لاہور کے فٹبال اسٹیڈیم میں متحدہ قومی موومنٹ کے جلسہ ’’استحکام پاکستان‘‘ کے انتہائی کامیاب اختتام کے بعد کراچی میں ایم کیوایم مختلف سیکٹر کے ہزاروں کارکنان اور حق پرست عوام ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کی رہائشگاہ نائن زیرو پر پہنچ گئے اور جناب الطاف حسین اور ایم کیوایم کے دیگر رہنماؤں کو جلسہ ’’استحکام پاکستان‘‘ کے کامیاب اور شاندار انعقاد پر انہیں مبارکباد پیش کی جناب الطاف حسین نے شرکاء سے خطاب کیا۔اس موقع پر انہوں نے پورے جوش وخروش سے قائد تحریک جناب الطاف حسین کے حق میں روایتی نعرے لگائے اور ایک دوسرے بغل گیر ہوکر مبارکباد دی۔اس موقع پر نائن زیرو اوراس کے اطراف کی فضاء دیوانے کس کے ......قائد کے،یہ شہر ہے کس کا......قائد کا،یہ ملک ہے کس کا......قائد کا،پنجاب ہے کس کا......قائد کا،پنجاب کے چاروں طرف......حق پرست حق پرست،پاکستان کے چاروں طرف......حق پرست حق پرست، ہر ظلم کے خلاف......الطاف الطاف،جاگیرداری کے خلاف......الطاف الطاف،وڈیرہ شاہی کے خلاف......الطاف الطاف،حق کی کھلی کتاب......الطاف الطاف،مبارک ہو،مبارک ہو،مبارک ہو......قائد تحریک کو جلسہ کی کامیابی مبارک ہو سے گونج اٹھی جس کا سلسلہ رات گئے تک جاری رہا اور شرکاء میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔

لاہور میں جلسہ ''استحکام پاکستان'' کی شاندار کامیابی پر رابطہ کمیٹی کے ارکان کا شہداء یادگار پر حاضری

کراچی۔۔۔10/اپریل 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت لاہور کے فٹبال اسٹیڈیم میں عظیم الشان جلسہ ''استحکام پاکستان'' کی تاریخی کامیابی پر متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ارکان، مختلف شعبہ جات کے ذمہ داران وارکان، ایم کیوایم کے کارکنان نے اتوار کی شب شہداء یادگار پر حاضری دی پھولوں کی چادر چڑھائی اور حق پرست شہداء کی مغفرت کیلئے دعا کی۔

''استحکام پاکستان'' جلسہ عام کی تاریخی کامیابی پر پنجاب ہاؤس لاہور میں جشن منایا گیا اور مٹھائی تقسیم کی گئی

لاہور۔۔۔(نمائندہ خصوصی)

متحدہ قومی موومنٹ کے پنجاب ہاؤس لاہور میں ''استحکام پاکستان'' جلسہ عام کی تاریخی اور فقیدالمثال کامیابی کی خوشی میں جشن منایا گیا اور مٹھائی تقسیم کی گئی۔ استحکام پاکستان جلسہ سے قائدتحریک جناب الطاف حسین کے خطاب کے بعد ایم کیوایم پنجاب ہاؤس پر کارکنان کی ایک بڑی تعداد مبارکباد دینے کیلئے جمع ہوگئی۔ اس موقع پر ذمہ داران وکارکنان ایک دوسرے کو گلے لگا کر جلسہ عام کی کامیابی کی مبارکباد دیتے رہے اس دوران پنجاب ہاؤس میں ایم کیوایم کے تنظیمی ترانوں اور نغموں کی ریکارڈنگ ہوتی رہی جن کی دھنوں پر ذمہ داران وکارکنان نے والہانہ رقص کیا اور بھنگڑے ڈالے۔ ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین، حق وزراء، ارکان اسمبلی اور لاہور زونل کمیٹی کے ذمہ داران نے جلسہ عام کی فقید المثال کامیابی پر جمع ہونے والے ذمہ داران وکارکنان اور حق پرست عوام کو قائدتحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے دلی مبارکباد پیش کی اور مٹھائی تقسیم کی۔ مبارکباد دینے کیلئے جمع ہونے والے ذمہ داران وکارکنان اور عوام سے گفتگو کرتے ہوئے رابطہ کمیٹی کے اراکین نے کہا کہ ''استحکام پاکستان'' جلسہ عام کی شاندار کامیابی پنجاب میں قائدتحریک جناب الطاف حسین کے فکروفلسفہ اور نظریئے کے فروغ کا کھلا مظہر ہے اور حق پرست شہداء کی لازوال قربانیوں کا صلہ ہے۔ رابطہ کمیٹی نے جلسہ عام میں پنجاب بھر سے شرکت کرنے والے ذمہ داران، کارکنان، حق پرست عوام ماؤں، بہنوں، بزرگوں، طلباء اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد سے دلی تشکر کا اظہار بھی کیا۔

الطاف حسین/ نائن زیرو/ اجتماع سے خطاب

کراچی۔۔۔10/اپریل 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ لاہور میں ''استحکام پاکستان'' جلسہ عام کی تاریخی کامیابی سے پاکستان کے استحکام کا آغاز ہوگیا ہے۔ ان خیالات اظہار انہوں نے اتوار کی شب اپنی رہائشگاہ نائن زیرو عزیز آباد میں مختلف سیکٹرز اور یونٹوں کے ذمہ داران اور کارکنان سے ٹیلیفونک خطاب کرتے ہوئے کہا جو لاہور میں ایم کیوایم کے فقیدالمثال جلسہ عام کی کامیابی کی مبارکباد دینے کیلئے جمع ہوئے تھے۔ اس موقع پر رابطہ کمیٹی کے ارکان بھی موجود تھے۔ جناب الطاف حسین نے کارکنان کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے انہیں جلسہ عام کی تاریخی کامیابی کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ صوبہ پنجاب بالخصوص لاہور زون کے ذمہ داران اور کارکنان نے محنت ولگن سے دن رات کام کرکے مثالی نظم وضبط کا مظاہرہ کرکے جلسہ عام تاریخی کامیابی سے ہمکنار کیا جس پر ایک ایک کارکن زبردست خراج تحسین کا مستحق ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کامیابی تحریک کے شہداء کی لازوال قربانیوں کا ثمر ہے، تمام کارکنان پر لازم ہے کہ وہ تحریک کے شہداء کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھیں کیونکہ جو قومیں اپنے شہداء کی قربانیوں کو بھول جاتی ہیں، زمانہ ان قوموں کو بھول جاتا ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ صوبہ پنجاب کے شہر لاہور میں تمام تر مشکلات کے باوجود کارکنان نے ہنگامی بنیادوں پر جلسے کا انعقاد کرکے حیران کن اور قابل تقلید مثال قائم کی ہے جس پر ایک ایک کارکن زبردست خراج تحسین کا مستحق ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم انقلابی پروگرام رکھتی ہے اور پاکستان کی بقاء وسلامتی کے لئے عملی جدوجہد کررہی ہے۔ آج کے جلسہ عام کی تاریخی کامیابی اور اس جلسہ میں صوبہ پنجاب کے عوام کی بھرپور شرکت اس بات کا ثبوت ہے کہ اب پاکستان کے مضبوط استحکام کا آغاز ہوگیا ہے۔ انشاء اللہ جلد اسی طرح کے تاریخ ساز جلسے جنوبی پنجاب، صوبہ خیبر پختونخوا، بلوچستان اور آزاد کشمیر میں بھی منعقد ہوں گے اور بہت جلد وہ دن آئے گا جب مقبوضہ کشمیر سمیت پاکستان کے ہر حصہ میں حق پرستی کے نعرے گونجیں گے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم سب پاکستانی ہیں، پاکستان کی تمام قومیتوں، مذاہب، مسالک اور بنگالی پاکستانی میرے بھائی ہیں اور ایم کیوایم ملک بھر کے مظلوم عوام کے حقوق کی جدوجہد جاری رکھے گی۔ جناب الطاف حسین نے حق پرست شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے شہداء کے لواحقین اور لاپتہ کارکنان کے اہلخانہ کو بھی لاہور کے کامیاب جلسہ عام کی دلی مبارکباد پیش کی۔

☆☆☆☆☆